38847 ـ انٹرنیٹ سے دروس اور تقریریں ڈاون لوڈ کرکے دعوت و تبلیغ کے لیے تقسیم کرنا

سوال

جو شخص انٹرنیٹ سے کچھ درس اور تقاریر ڈاون لوڈ کر کے انہیں ریکارڈ کرنے کے بعد نوجوانوں میں اللہ تبارك وتعالی کی دعوت پھیلانے کے لیے تقسیم کرے تا کہ فائدہ عام ہو اس کا حکم کیا ہے ؟ اور کیا یہ عمل کسی دوسرے کے حق پر زیادتی میں تو شمار نہیں ہوتا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اصل بات یہ ہے کہ ان ویب سائیٹوں کے مالکوں نے یہ دروس اور تقاریر سننے اور ان سے فائدہ حاصل کرنے کے لیے ریکارڈ کی ہیں، اور ان میں سے کچھ نے تو اسے ڈاون لوڈ کرنے اور اسے محفوظ کرنے کی سہولت بھي مہیا کر رکھی ہے جو ان کی جانب سے کاپی کرنے کی اجازت ہے.

لھذا اس بنا پر ان دروس اور تقاریر کو ڈاون لوڈ کرکے ریکارڈ کرنے کے بعد نوجوانوں وغیرہ میں تقسیم کرنے میں کوئی حرج والی بات نہیں، بلکہ یہ ایك نیك اور صالح عمل ہے، جس میں دعوت الی اللہ اور خیر وبھلائی میں مدد و تعاون کا پہلو پایا جاتا ہے.

اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان بھی ہے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نےبھی ہدایت کی دعوت دی اسے اس پر عمل کرنے والا جتنا ہی اجروثواب ملے گا، اور ان کے اجروثواب میں کوئی کمی نہیں ہو گی، اور جس نے کسی گمراہی و ضلالت کی دعوت دی اس پر اتنا ہی گناہ ہے جتنا برائی پر عمل کرنے والے کو ہو گا، اور ان کے گناہ میں سے کچھ کمی نہیں ہو گی" صحیح مسلم حدیث نمبر (2674).

اور جن ویب سائٹوں نے ان دروس اورتقاریر کو ڈوان لوڈ کرنے کی اجازت نہیں دی اسے ڈاون لوڈ کرنے میں کوئی حیلہ اور کوشش جائز نہیں، کیونکہ اس میں دوسروں کے نشرو اشاعت اور تالیف و جمع اور ایجاد جیسے حقوق پر زیادتی ہے اور یہ معنوی حقوق ہیں جو ان کے مالکوں کے پاس ہیں، جیسا کہ اسلامی فقہ اکیڈمی کی قرار میں بھی موجود ہے، جو پانچوین اجلاس میں جاری کی گئی اور یہ اجلاس کویت میں 1 ـ 10 جمادی الاول الموافق 10 – 15 کانون الاول (دیسمبر 1988م) میں منعقد ہوا.

(اول:

تجارتي نام، تجارتي پتہ، ٹریڈ مارك، تاليف اورايجاد يا ابتكار يہ سب ايسےحقوق ہيں جوانہيں اختيار كرنےوالوں كےليےخاص ہےاور دور حاضر ميں اسے مالي قيمت حاصل ہے اور لوگوں ميں اس كي ماليت بنانا معروف ہے، اور انہيں شرعا بھي حقوق شمار كيا جائےگا، لھذا اس پر زيادتي كرنا جائز نہيں.

......

سوم:

تالیف اور ایجاد اور ابتکار کے حقوق شرعی طور پر محفوظ اور ان کا خیال رکھا گیا ہے، ان کا حق رکھنے والوں کو اس میں تصرف کا حق حاصل ہے اور اس میں کسی دوسرے کےلیے زیادتی کرنے کا حق نہیں.)

مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (454) اور (21927) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .